سوال

بغیر عذر کے جمع بین الصلاتین جائز نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میں مسافر نہیں ہوں لیکن جہاں کام کرتا ہوں بعض دفعہ وہاں منیجر نماز کےلیے بریک ٹائم نہیں دیتا کبھی (گاہک) کی وجہ سے اور کبھی بغیر کسی وجہ کے تو کیا ایسے میں ظہر کے ساتھ عصر ملاسکتا ہے ۔ ایک عربی عالم نے یہاں کہا ہے کہ نماز قضا کرنے سے بہتر ہے کہ جمع کرو ظہر کو عصر کے ساتھ مگر اسے روز کا معمول مت بناؤ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر شدید مجبوری اور شرعی عذر ہو تو کبھی کبھار دو نمازیں جمع کر کے پڑھنا جائز ہے ۔ تفصیل کےلیے دیکھئے ماہنامہ الحدیث :52ص17تا25)

ویسے آپ کےلیے بہتر اور مناسب یہ ہے کہ اس نوکری کو چھوڑ کر کوئی دوسری جائز نوکری تلاش کرلیں جہاں پابندی سے نمازیں پڑھ سکیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص443

محدث فتویٰ